MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com



۴۱

مرگز سیاہ نہیں ہر چند پرے سن کے لیے
پر دعا کرتا تھا ہر شب میں اسی ذکر لیے

۴۲

بولا اکبر جو مرا بخت رسا ہو جائے
ہے یہی قصد اگر فضل خدا ہو جائے

۴۳

قصد پورا کرے اس وقت یہ گلفام اپنا
چاہتا کون زمانے میں نہیں نام اپنا

۴۴

حکم کیا شاہ سے لائے جو کہ کہتے ہو
ہیں تو روتی ہوں کھڑی سامنے تم ہنستے ہو

۴۵

اسی تو لیش ہیں افشک آنکھوں سے اب بہتی ہیں
کہ اولوالعزم ہی کرتے ہیں جو کچھ کہتے ہیں

۴۶

بولی ماں شوق سے اے گود کے پالے جاؤ
واری کچھ تو مرے ارمان نکالے جاؤ

۴۷

تجھکو اٹھکر جو نمازیں میں پڑھا کرتا تھا
آپ کیا بھول گئیں جو میں دعا کرتا تھا

۴۸

ہو کے قربان یہ بابا پہ مریگا بیشک
روشن اک روز وہ نام اپنا کریگا بیشک

۴۹

ابھی مشکل نہ آئی ماد رہوں میں
ہے یہی قصد کہ ہمراہ زبیہ ہاجر ہوں میں

www.emarsiya.com

۷۰

وقت پر سر پہ کفن باندھ کے جاتا ہے کا
یا کہ ہنگام پہ نوشاہ بنانے کا ہے

۷۱

لتھڑائی ہوئی جب پھر تو یہ خرسندی ہے
یعنے اس نخل کی امید برومندی ہے

۷۲

طفل جس طرح نمو کرتا ہے اے جان اسکے
بڑھ جاتی ہیں اسی طرح سے ارمان اسکے

۷۳

دل کے سمجھائی کی اے لاڈلی باتیں سب ہیں
بش ارمان تری ماں کے نکلنے کب ہیں

۷۴

ان دنوں ہر اک روز اسے کھلتا ہے
دودھ بڑھتا ہے پر ارمان نہیں گھٹتا ہے

۷۵

سر پہ دیکر ان زلفوں کو سمجھانے دو
داری یہ ارمان کا ان نکل جانے دو

۷۶

آپ کو عازم فردوس ہی جانو پیاری
اپنی ماور کی مگر بات کو مانو پیارے

۷۷

جانے جب اسکا معلم سے چھٹی دیکر
آئے مکتب سے یہ قرآن بغل میں لیکر

۷۸

اک بہو لائیں میں جسکی بلائیں لونگی
دودھ بخشوں گی تری اماں کو پہنچاؤنگی

www.emarsiya.com

۱۹

شانہ کرنے کو رضامند ترا جانی ہے
گو کہ اس امر کا انجام پریشانی ہے

۲۲

ہاں نہیں منہ سے تو کچھ کہتی وہ مجبور نہیں
اُسکا جو قصد ہے اللہ کو منظور نہیں

۲۵

دونوں فرزند کو یہ روپکاری زینب
اُنکے اسوار کرو بھائی کو واری زینب

۲۰

سو نگھکر بال کہا بھیتی مری چھاتی ہے
یوں ہی فرقت تری زلفوں سے چلی آتی ہے

۲۳

دولھا تو بن چکے اب تیغ و سپر بھی باندھو
مانکے ہاتھوں سے مری جان کمر بھی باندھو

۲۶

جاؤں مرنے کو جو میں سینہ کبابی خواہر
تھامیو اُس گھڑی تم میری رکابی خواہر

۲۱

عمل مچا گو کہ یہ تیار ہے جانبازی پر
چھاپے صندل کی لگا دو قدم تازی پر

۲۴

روکے پہلے پسر شاہ نجف کو دیکھا
پھر نواسے پہ سے نے تازیہ طرف کو دیکھا

۲۷

خدا اب اُسوقت خوشی ہو گئی غمناکی پر
ہاتو جلدی ہی بیٹھے تری چالاکی پر

www.emarsiya.com

۳۸

ہو گیا تو مرے سب حق سے ادا ای پیارے
بات حق سے نہ ادا تیرے ہوا ای پیارے

پہلے ہی ہی ای اکبر تو کہا رو رو کر
بانو کی طرح سے زینب بھی گری غش ہو کر

شہ کو رونا ہے تجھے تا بقیامت بانو
کوئی دم میں کی فرصت ہی غنیمت بانو

۳۹

منھ کو آتا ہی جگر تخت جگر جاتا ہی
شہ مظلوم کا اب نور بصر جاتا ہی

ہو تمہیں آؤ کہ ہمشکل نبی آیا ہے
جسکو تو شاہ بنایا تھا وہی آیا ہی

بولی وہ بیبی نہیں شاہ کو بچپن کیا
تمنے دیکھا کہ نہ بیٹھنے کے لئے میں کیا

۴۰

مارا اکبر کو یہ غل دشت میں ناگاہ اٹھا
درد بانو کے کلیجہ میں نہاں آہ اٹھا

کبھی تو چار و نظر بیٹے کے وہ پھیر لی تھی
پیٹ کر شاہ اکبر پہ کبھی گرتی تھی

ہو کے غش جب میں گرونگی تو سنبھالیگا کون
ہای پیارے مری ارمان نکالے گا کون

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.emarsiya.com